روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 2 جنوری 2016ء 21 ربیع الاول 1437 ہجری 2 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 2

قوی مومن

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ پیارا ہے۔ جو بھی تیرے لئے مفید ہے تو اس کی خواہش رکھ اور اللہ سے مدد طلب کر اور ہمت نہ ہار اور اگر تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو یہ مت کہہ کہ اگر میں (ایسا) کرتا تو یہ یہ ہو جاتا بلکہ کہو کہ اللہ کی تقدیر تھی جو اس نے چاہا سو کیا کیونکہ (لفظ) لَو (یعنی اگر) تو شیطان کے لئے راہ کھول دیتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب القدر باب الا مر بالقوۃ۔ حدیث :4802)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 30 نومبر 2012ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت شیخ زین العابدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہماری بھاوج بیمار ہو گئیں اور سخت بیمار ہوئیں۔ ہم نے سوچا کہ اب سوائے قادیان جانے کے اور کوئی ٹھکانہ نہیں۔ وہیں لے چلتے ہیں وہاں حضرت خلیفہ اول ہیں، حکمت، اُن سے علاج کرائیں گے یا حضرت مسیح موعود سے درخواست کریں گے اور ساتھ دعا۔ بہرحال کہتے ہیں ہم چل پڑے، والدہ بھی ساتھ تھیں اور بھائی بھی ساتھ تھا۔ راستے میں ہم نے لڑکی کو سمجھایا۔ یعنی اُس بیمار عورت کو کہ حضرت صاحب کہیں گے کہ مولوی نورالدین صاحب سے تمہارا علاج کراتے ہیں مگر تم کہنا کہ میں تو حضور ہی کا علاج چاہتی ہوں، مولوی صاحب سے ہرگز علاج نہیں کرواؤں گی۔ کہتے ہیں جب ہم قادیان پہنچے تو حضرت مسیح موعود نے یہی فرمایا کہ مولوی صاحب آپ کا علاج کریں گے۔ مگر اُس لڑکی نے کہا کہ حضور مَیں تو مولوی صاحب کے علاج کرنے کیلئے تیار نہیں۔ حضور خود ہی علاج کریں۔ حضور نے ایک دوائی لکھ دی اور تین بوتلیں شہد کی گھر سے لا کر دے دیں اور فرمایا کہ مَیں کل لدھیانہ جا رہا ہوں، آپ یہ علاج شروع کریں، بیماری خطرناک ہے اس لئے مجھے بذریعہ خط اطلاع دینا یا خود پہنچنا۔ کہتے ہیں ہم نے وہ نسخہ لے لیا اور حضرت مولانا نورالدین کو دکھایا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نسخہ اس بیماری والے کے لئے سخت مضر ہے۔ اگر مَیں کسی ایسے مریض کو یہ نسخہ دوں تو وہ ایک منٹ میں مر جائے گا۔ مگر یہ نسخہ حضور کا ہے اس لئے یہ لڑکی ضرور صحت یاب ہو جائے گی۔ چنانچہ ہم نے وہ نسخہ استعمال کروایا اور لڑکی کو دو تین دن میں ہی آرام ہو گیا۔

حضرت میاں محمد شریف صاحب کشمیری بیان فرماتے ہیں کہ میاں جمال الدین صاحب سیکھوانی برادر مولوی امام الدین صاحب سیکھوانی نے حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ حضور یہ ہمارا بھائی محمد شریف ہے اور ان کی طرف طاعون کی بیماری کا بہت زور ہے۔ یعنی اُس علاقے میں جہاں سے یہ آئے تھے۔ ان کے لئے دعا کریں۔ تو حضور نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ طاعون کس طرح ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ پہلے چوہے مرتے ہیں۔ فرمانے لگے کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نوٹس ہے۔ پھر میں نے عرض کیا کہ حضور! جب سرخ پھوڑا نکلے تو وہ بیمار بچ جاتا ہے اور زرد والا نہیں بچتا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ کیا آپ وہاں جایا کرتے ہیں؟ مَیں نے عرض کیا، پوچھا کیا مَیں جایا کروں؟ آپ نے فرمایا کہ پرہیز ہی اچھا ہے۔ عام طور پر اُن کے پاس نہ جایا کرو۔ مگر جس کو ایمان حاصل ہے اُس کو کوئی خطرہ نہیں وہ طاعون سے نہ مرے گا۔ مَیں نے عرض کیا کہ میری بیوی طاعون سے مری ہے۔ حضور نے فرمایا معلوم ہوتا ہے مجھ پر اُس کا کامل ایمان نہیں تھا۔ اگر ایمان ہوتا تو وہ ایسی بیماری سے نہ مرتی۔ تو کہتے ہیں میں سمجھ گیا کہ اُس نے بیعت نہیں کی تھی۔ پھر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ آپ استغفار پڑھا کریں۔ ہمارا سارا کنبہ بیماری میں مبتلا تھا۔ حضرت مسیح موعود کو میں نے لکھا تو حضور نے پھر فرمایا کہ استغفار پڑھو اور ہم نے پڑھا اور اللہ کے فضل سے سب اچھے ہو گئے۔ (الفضل 15 جنوری 2013ء)

عاملہ مجلس انصاراللہ پاکستان

مجلس انصاراللہ پاکستان کے صدر اور نائب صدر صف دوم برائے 2016-2017ء کا انتخاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت 28 نومبر 2015ء کو محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ کی صدارت میں منعقد ہو۔ انتخاب کی رپورٹ پیش ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار ڈاکٹر عبدالخالق خالد کی بطور صدر اور مکرم محمد محمود طاہر صاحب کی بطور نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ پاکستان منظوری عطا فرمائی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے سال 2016ء کے لئے درج ذیل اراکین خصوصی و مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

اراکین خصوصی

☆ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
☆ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب
☆ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
☆ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

باقی صفحہ 8 پر

محترم محمد اسلم شاد منگلا صاحب کی وفات

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم محترم محمد اسلم شاد منگلا صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ مورخہ 31 دسمبر 2015ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بقضاء الٰہی وفات پا گئے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس خادم سلسلہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ آپ کی خدمات کے متعلق مزید تفصیلات آئندہ پیش کی جائیں گی۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

4جنوری 2016ء

- 12:30 am Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
- 1:40 am One Minute Challenge
- 1:55 am رفقائے احمد
- 2:30 am سیرت النبی ﷺ
- 3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016
- 4:10 am سوال وجواب
- 5:25 am عالمی خبریں
- 5:40 am تلاوت قرآن کریم
- 5:55 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
- 6:15 am یسرنا القرآن
- 6:40 am گلشن وقف نو
- 7:30 am One Minute Challenge
- 8:20 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016
- 9:50 am لقاء مع العرب
- 11:00 am تلاوت قرآن کریم
- 11:15 am درس حدیث
- 11:30 am الترتیل
- 12:00 pm IAAAE یورپین سمپوزیم 22فروری 2014ء
- 12:55 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
- 1:25 pm ہجرت
- 2:00 pm فرنچ پروگرام 13جولائی 1997ء
- 3:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 7/اگست 2015 (انڈونیشین ترجمہ)
- 4:05 pm ہندوازم
- 4:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود
- 5:00 pm تلاوت قرآن کریم
- 5:15 pm درس ملفوظات
- 5:30 pm الترتیل
- 6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12فروری 2010
- 7:00 pm بنگلہ سروس
- 8:00 pm ہندوازم
- 8:30 pm ہجرت
- 9:05 pm راہ ہدیٰ
- 10:35 pm الترتیل
- 11:05 pm عالمی خبریں
- 11:25 pm IAAAE یورپین سمپوزیم

5جنوری 2016ء

- 12:05 am تقاریر
- 12:40 am صومالی سروس
- 1:15 am درس ملفوظات
- 2:30 am راہ ہدیٰ
- 3:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 22فروری 2010
- 4:15 am ہندوازم
- 5:00 am عالمی خبریں
- 5:20 am تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
- 5:50 am الترتیل
- 6:20 am IAAAE یورپین سمپوزیم
- 7:05 am کڈز ٹائم
- 7:40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 22فروری 2010ء
- 8:40 am ہجرت
- 9:15 am تقاریر
- 9:50 am لقاء مع العرب
- 11:00 am تلاوت قرآن کریم
- 11:15 am درس مجموعہ اشتہارات
- 11:40 am یسرنا القرآن
- 12:05 pm گلشن وقف نو
- 12:55 pm اوپن فورم
- 1:25 pm آسٹریلین سروس
- 2:00 pm سوال وجواب
- 3:10 pm انڈونیشین سروس
- 4:10 pm خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016 (سندھی ترجمہ)
- 5:15 pm تلاوت قرآن کریم
- 5:30 pm یسرنا القرآن
- 6:00 pm فیتھ میٹرز
- 7:00 pm بنگلہ سروس
- 8:00 pm سپینش سروس
- 8:40 pm اوپن فورم
- 9:10 pm پریس پوائنٹ
- 10:10 pm وقف جدید کا تعارف
- 10:30 pm یسرنا القرآن
- 11:00 pm عالمی خبریں
- 11:15 pm گلشن وقف نو

6جنوری 2016ء

- 12:20 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016 (عربی ترجمہ)
- 1:30 am The Bigger Picture Live
- 2:15 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
- 2:35 am پریس پوائنٹ
- 3:40 am نور مصطفویؐ
- 3:55 am سوال وجواب
- 5:10 am عالمی خبریں
- 5:25 am تلاوت قرآن کریم
- 5:35 am یسرنا القرآن
- 5:55 am گلشن وقف نو
- 7:00 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
- 7:30 am اللہ کے خادم
- 8:25 am پریس پوائنٹ
- 9:30 am سٹوری ٹائم
- 9:55 am لقاء مع العرب
- 11:00 am تلاوت قرآن کریم
- 11:15 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
- 11:35 am الترتیل
- 12:00 pm اجتماع اطفال الاحمدیہ جرمنی 16 ستمبر 2011ء
- 12:40 pm قرآن کوئز
- 1:35 pm سوال وجواب
- 3:00 pm انڈونیشین سروس
- 3:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016 (سواحیلی ترجمہ)
- 5:05 am تلاوت قرآن کریم
- 5:20 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
- 5:35 am الترتیل
- 6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 5فروری 2010
- 7:00 pm Shotter Shondhane
- 8:40 pm کڈز ٹائم
- 9:15 pm مسلم سائنسدان
- 9:30 pm فیتھ میٹرز
- 10:30 pm الترتیل
- 11:00 pm عالمی خبریں
- 11:20 pm اجتماع اطفال الاحمدیہ جرمنی

آڑے وقت کی دعا

یہ دعا حضرت مسیح موعود کے ایک خط سے اخذ کی گئی ہے جو آپ نے حضرت مولانا نورالدین صاحب کے نام تحریر فرمایا تھا۔

اے مرے محسن میرے پیارے خدا
میں کہ اک ناکارہ بندہ ہوں تیرا
پُر گناہوں سے ہوں اور غفلت بھرا
تو نے مجھ سے ظلم پر گو ظلم دیکھا اور گناہوں پر گناہ
پر کیا انعام پر انعام اور احسان پر احساں کیا
پردہ پوشی کی مری اور نعمتیں دیں بیشمار
اب بھی مجھ نالائق و پُر از گناہ پر رحم کر
معاف کردے ناسپاسی میری بے باکی مری
بخش دے مجھ کو نجات اس غم سے اے میرے خدا
کوئی چارہ گر نہیں میرا، بجز تیرے سوا

ا۔ع۔ملک

مکرم ڈاکٹر عبدالوحید صاحب

بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگانے کیوں ضروری ہیں؟

خدا تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر اس کی صحت وسلامتی اور اس کی تدریجاً ترقی کیلئے مربوط نظام مرتب کیا ہے۔ تاکہ وہ اپنی صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک مکمل انسان بن سکے۔ اس کیلئے اس کا صحت مند ہونا بہت ضروری ہے۔ بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس کروا کر ہم ان کو اکثر بیماریوں سے محفوظ کرسکتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکے ای پی آئی کے شیڈیول کے مطابق لگائے جاتے ہیں اس کے علاوہ چند ایسی ویکسینز ہیں جن کو بچوں کی نوعیت کو سامنے رکھتے ہوئے ڈاکٹر کی ہدایات کے بعد لگایا جاسکتا ہے۔

بچے کو پیدائش کے وقت پہلے ہفتہ میں BCG (یعنی ٹی بی سے بچاؤ) کا ٹیکا لگایا جاتا ہے۔ اور ساتھ پولیو کے قطرے بھی پلائے جاتے ہیں شیر خوار بچوں کو عموماً پہلے چار ماہ کی عمر میں ٹیکے لگائے جاتے ہیں جبکہ ان کی مزید خوراکیں ایک سال کے بعد دی جاتی ہیں۔ چار ماہ کے دوران لگائے جانے والی ویکسینز کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

جب بچہ 12 ماہ کی عمر کو پہنچتا ہے تو Hib کی اضافی خوراک کے ساتھ Meningococal ویکسین کی اضافی خوراک بوسٹر کی صورت میں دی جاتی ہے تاکہ گردن توڑ بخار سے حفاظت اور اس کی پیچیدگیوں سے بچوں کو محفوظ کیا جاسکے۔ ٹیکوں کا آخری کورس 13 تا 18 سال کی عمر میں مکمل ہو جاتا ہے جب انہیں تشنج، خناق اور پولیو کی بوسٹر خوراک دی جاتی ہے۔

یہ بات قابل توجہ ہے کہ جس طرح پولیو کی بیماری ہمارے ملک سے ختم نہیں ہو رہی۔ تو اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ کئی بار والدین بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کردیتے ہیں۔ یہ مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ یہ ایک قطرہ آپ کے بچے کی معذوری اور خطہ میں باقی بچوں کو معذوری سے بچا سکتا ہے۔ خاص طور پر جب بچے بڑے ہو کر اپنی پڑھائی اور ایمیگریشن کیلئے جاتے ہیں تو اگر ان کو تمام ویکسینز نہ دی گئی ہوں تو ان کو ایڈمیشنز کے علاوہ سفری مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا ہے۔

خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کروائیں اور خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

کس عمر میں ٹیکے لگائے جائیں	ملنے والا تحفظ	ٹیکے کا نام
4 تا 8 ہفتہ کی عمر میں	خناق، کالی کھانسی، پولیو، انفلوئنزا ٹائپ بی، نمونیا	Dta P/ IPV /Hib /PCV
8 تا 12 ہفتہ کی عمر میں	خناق، کالی کھانسی، پولیو، انفلوئنزا ٹائپ بی، نمونیا، گردن توڑ بخار	Dta P/ IPV / Hib / Menc
12 تا 16 ہفتہ کی عمر میں	خناق، کالی کھانسی، پولیو، انفلوئنزا ٹائپ بی، نمونیا	Dta / IPV / Hib/ Menc /PCV

مکرم جمیل احمد بٹ صاحب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق الٰہی

آنحضرت ﷺ کے عشق الٰہی کا مضمون آپ کی تمام حیات طیبہ پر محیط ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے اس خوبصورت فارسی شعر میں رسول اللہ ﷺ کو عاشقان الٰہی کے گروہ کا بادشاہ فرما کر اس عشق الٰہی کے دریا کو کوزے میں سمیٹ دیا ہے کہ ؎

سرور خاصان حق ، شاہ گروہ عاشقان
آنکہ روحش کرد طے ہر منزل وصل نگار

(آئینہ کمالات اسلام ص23)

ترجمہ: وہ خاصان حق کا سردار اور عاشقان الٰہی کی جماعت کا بادشاہ ہے جس کی روح نے معشوق کے وصل کے ہر درجے کو طے کرلیا ہے۔

اس عشق کے چند پہلوؤں کا کسی قدر ذکر اس مضمون کا موضوع ہے۔

ابتداء سے اسیر محبت

آنحضور ﷺ کے زمانۂ نبوت کے شب و روز تو تمام تر عشق الٰہی کے اظہار سے منور تھے ہی لیکن واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ہمیشہ ایک دلدار اور دلبر کے اسیر رہے لڑکپن اور نوجوانی میں آپ ﷺ کا اپنے ہم جولیوں کی سرگرمیوں سے الگ اور ممتاز رہنا۔ جوانی میں طاہر، امین اور صدیق بن کر اسباب دنیا سے بے نیازی اور سیر چشمی روا رکھنا اور ظاہراً محرومیوں کو ایک شان استغناء سے نظر انداز کرکے ہمیشہ ایک صابر اور راضی برضا وجود بنے رہنا یہ سب ایک اعلیٰ اور برتر ہستی کے عشق میں مگن رہنے کے اظہار ہی تو تھے۔

محبت کی یہی تڑپ فزوں تر ہو کر آپ کو بار بار زندگی کی ہلچل سے دور، شہر سے باہر ایک تنگ و تاریک غار میں لے جاتی۔ جہاں کئی کئی دن آپ تن تنہا قیام کرکے ہمہ وقت اللہ کی یاد میں محو رہتے۔ آپ کو وہاں تاریکی سے وحشت ہوتی نہ تنہائی سے اداسی، نہ بچھوؤں کا خوف اور نہ سانپوں کا ڈر۔ آپ ﷺ کو شب و روز یوں عشق میں گم دیکھنے والے آپ کے مخالف بھی پکار اٹھتے۔

عشق محمد ربّہ

کہ محمد ﷺ اپنے ربّ کا عاشق ہے۔

بارگاہ الٰہی میں مقبولیت

یہ بے خودی، ایک ایسا غیر معمولی اظہار عشق تھا جو بارگاہ الٰہی میں مقبول ہوا اور آپ کو قرب الٰہی کا انعام عطا ہوا جیسا کہ اللہ نے فرمایا:

ووجدك ضآلا ...... (الضحیٰ:8)

اور تجھ کو ضال پایا پس اپنی طرف کھینچ لایا۔

اس آیت کے لفظ ضال کی حضرت مسیح موعود نے یہ خوبصورت توضیح فرمائی ہے کہ

'ضال یعنی عاشق وجہ اللہ'

(آئینہ کمالات اسلام ص171)

یہ منزل آنحضرت ﷺ کے عشق الٰہی کے سفر میں ایک نیا آغاز بن گئی اور آپ نے خدا سے اتنی محبت کی کہ بالآخر اس سند خوشنودی کی حق دار ٹھہری کہ:

قل انّ صلاتی و نسکی ......

(انعام:163)

ترجمہ: تو کہہ دے کہ یقیناً میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

سرشاری عشق

عشق الٰہی کی یہی سرشاری تھی کہ جب اہل مکہ نے آپ ﷺ کو اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے مال و دولت، حسین عورت اور سرداری کی پیش کش کی تو آپ نے دنیا کی ان نعمتوں کو ذرہ برابر اہمیت نہ دی اور ان سب کو بلا تامل ٹھکرا کر ان کی جگہ اللہ کی خاطر اپنے لئے گالیاں، کانٹے، برستے پتھر، بہتا خون اور جلاوطنی کو اختیار کرلیا۔ اسی دیوانگی عشق نے آپ کو مکہ کی گلیوں میں مجنوں کہلوایا۔

مزید طلبگار محبت

اس عشق کے باوجود اللہ سے محبت کو اور بھی بڑھانے کے لئے آپ یوں دعا گو رہتے:

'اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان کی محبت جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور اس عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے اللہ ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان، اپنے مال، اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے میٹھے پانی سے بھی زیادہ پیاری لگے'۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

ذکر محبوب

ایک عاشق صادق ہونے کے ناطے محبوب کا ذکر ہر دم آپ ﷺ کی زبان پر رہتا۔ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، سوتے جاگتے غرضیکہ ہر حرکت اور سکون میں آپ اللہ کو یاد کرتے اور اسی سے مدد چاہتے۔ ہر ارادہ پر انشاءاللہ، ہر کام کے آغاز پر بسم اللہ، ہر نعمت پر الحمدللہ، ہر بڑے واقعہ پر سبحان اللہ، مصیبت کے وقت انا للہ، مکروہ بات پر لاحول ولا قوۃ الا باللہ، گناہ کی بات پر استغفراللہ اور ہر اہم کام کے آغاز پر اعوذ باللہ۔ اس کے علاوہ ہر موقع کی مناسبت سے اللہ سے دعائیں آپ کا معمول تھا۔

غیرت محبوب

محبوب کے لئے غیرت عشق کا ایک لازمہ ہے۔ یہ اسی کا ایک بے تابانہ اظہار تھا کہ جب جنگ احد کے اختتام پر ایک کافر سردار نے آپ اور آپ ﷺ کے قریبی ساتھیوں کے نام پکارے اور صحابہ تعمیل حکم میں خاموش رہے تو دشمن کو اپنی جیت اور بڑی لگی اور اس نے ھبل بت کے حق میں نعرہ لگایا تو آپ ﷺ غیرت الٰہی سے تڑپ اٹھے اور نزاکت وقت سے بے پرواہ ہو کر صحابہ کو ان جوابی نعروں کی ہدایت فرمائی کہ:

اللہ اعلیٰ و اجل۔ اللہ مولنا ولا مولیٰ لکم

کہ اللہ ہی صاحب عزت اور عظمت ہے، اللہ ہمارا دوست ہے اور تمہارا کوئی کارساز نہیں۔

(بخاری کتاب المغازی)

شغف عبادت

اپنے محبوب کے پاس حاضری کے لئے حالت نماز آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک تھی۔

حضرت عائشہؓ فرماتی تھیں کہ' آپ کی نماز کے حسن اور طوالت کا کیا کہنا'!

(بخاری کتاب الجمعہ)

نماز میں خدا کے حضور اتنی دیر کھڑے رہتے کہ پنڈلیاں سوجھ جاتیں۔ ساتھ شامل ہونے والے ایک صحابی نے بیان کیا کہ میں نے تھک کر ایک ایسی بات کا ارادہ کیا جو بری تھی اچھی نہ تھی۔ پوچھا گیا یہ کیا بات تھی بتایا کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں بیٹھ جاؤں اور آنحضور ﷺ کو اکیلا کھڑا رہنے دوں۔

(بخاری کتاب الجمعہ)

سجدہ کا یہ عالم تھا کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک بار اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے شبہ ہوا کہ کہیں رسولؐ اللہ نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد نہ کر دی ہو۔ بے چینی سے اٹھی، پاؤں کو ہاتھ لگایا تو تسلی ہوئی۔ رسولؐ اللہ ﷺ اس سجدہ میں یوں دعا گو تھے:

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے، پس مجھے معاف کردے۔

خدا تعالیٰ سے راز و نیاز کرنا آپ کو اتنا عزیز تھا کہ کئی یخ بستہ اور تاریک راتوں میں آپ حضرت عائشہؓ کا بستر چھوڑ کر نماز میں مصروف ہو جاتے۔ ایک بار حضرت عائشہؓ آپ کو بستر پر نہ پا کر تلاش کے لئے نکلیں تو آپ کو اس حالت میں سجدہ میں پایا کہ سینہ ہنڈیا کی طرح ابل رہا تھا اور زبان پر بتکرار یہ اظہار عشق تھا۔

اللّٰھمّ سجدت لك روحی و جنانی

اے میرے اللہ تیرے حضور سجدہ کرتی ہے میری روح اور میرا دل ایک بار حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اگر اجازت دو تو یہ رات میں اپنے مولیٰ کی عبادت میں گزار لوں۔ حضرت ام المومنینؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میری خوشی تو اسی میں ہے جس میں آپ راضی ہیں اور پھر وہ طویل رات آپ نے اپنے ربّ کی عبادت میں گزار دی۔

(درمنثور سیوطی جلد6 صفحہ 27 مطبوعہ بیروت)

ان شب بیداریوں کے بعد بھی جب آپ سوتے تو دل خیال یار میں ہی اٹکا رہتا جیسا کہ فرمایا: 'میری آنکھیں تو بے شک سوتی ہیں لیکن دل بیدار رہتا ہے'۔ (صحیح بخاری)

یہ شوق عبادت ہی تھا کہ وفات سے کچھ پہلے شدت بیماری میں نماز کے لئے اس حال میں چلے کہ آپ کے ہاتھ دو صحابہ کے کندھوں پر تھے اور پاؤں زمین پر گھسٹتے جاتے تھے۔

سوزش عشق

نماز کی طرح آپ کے عشق الٰہی کا یہی رنگ روزہ میں بھی نمایاں تھا۔ ماہ رمضان آتے ہی آپ ذکر الٰہی اور عبادت کے لئے پہلے سے بھی زیادہ کمربستہ ہو جاتے۔ ایک عاشقانہ کیفیت میں روزہ گزارتے اور جب افطار کرتے تو کہتے:

اللّٰھم لك صمت وعلیٰ رزقك افطرت

کہ اے اللہ میں تیرے لئے ہی کھانے سے رکا تھا اور اب تیرے دیئے ہوئے رزق سے ہی پھر کھاتا ہوں۔

سراپا جود و سخا بن کر اس مہینہ میں آپ کی تیز آندھی جیسی سخاوت اور سب کچھ لٹا دینے کی کیفیت بھی محبت کی ایک ترنگ ہی تھی۔ جب آخری عشرہ آتا تو بقول حضرت عائشہؓ آپ راتوں کو اور بھی زندہ کردیتے۔ ہر سال اعتکاف بیٹھتے اور دس دن رات مسجد میں ڈیرے ڈالے اپنے پیارے ربّ سے راز و نیاز کے علاوہ کوئی شغل نہ ہوتا۔

شکر گزاری

محبوب کی شکر گزاری بھی محبت کا ایک قرینہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ اللہ کی ہر نعمت پر انتہائی شکر کرتے۔ اس شکر کا یہ عاشقانہ اظہار ہی تھا کہ بارش ہوتی تو اس کے قطرہ زبان پر لیتے اور فرماتے 'یہ میرے ربّ کی تازہ نعمت ہے'۔ عبادت الٰہی میں مشقت کو بھی آپ اسی شکر گزاری کا تقاضا جانتے۔ چنانچہ یہ کیا ہی خوب شکر نعمت تھا کہ جب ایک بار حضرت عائشہؓ نے عرض کیا کہ آپ کو اللہ نے بخش دیا ہے تو پھر کیوں آپ عبادت میں اتنی تکلیف اٹھاتے ہیں تو فرمایا 'کیا میں اپنے ربّ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟'۔ (بخاری کتاب التفسیر)

خشیت الٰہی

محبت کے رنگوں میں سے ایک محبوب کی ناراضگی کا خوف ہے۔ رسول اللہ ﷺ بھی اس سے ترساں رہتے۔ اس خشیت کا یہ عالم تھا کہ ایک بار

افق پر غبار چھایا تو آپ ﷺ مضطرب ہو کر ٹہلنے لگے۔ کسی صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ بادل آئے ہیں گھبرانے کی کون سی بات ہے؟ فرمایا ثمود کی قوم پر اسی طرح ہوا چلی تھی جس نے سب کچھ تباہ کر کے رکھ دیا تھا۔ اسی کے تحت کسی بھی کمی کا امکان کے خیال سے استغفار آپ کا معمول تھا۔ نیز حالت سجدہ میں اپنے رب سے معافی کے یوں طالب رہتے کہ

"اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے، پس مجھے معاف کردے"۔

شوق ملاقات

عاشق کا منتہیٰ محبوب سے ملاقات ہے۔ آپ ﷺ کے عشق الٰہی کی یہ معراج تھی کہ اس شوق ملاقات میں آپ نے دنیا کو تج دیا۔ فتح مکہ کے بعد ایک دن فرمایا:

'اللہ نے ایک بندے کو اختیار دیا کہ چاہو تو اس دنیا میں رہو اور چاہو تو میرے پاس آجاؤ اور بندے نے اپنے مولیٰ کے پاس جانا ہی پسند کیا'۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے یہ سنا تو بے اختیار رو پڑے کہ جان گئے کہ یہ بندہ خود آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں جنہوں نے اپنے محبوب خدا سے ملنے کو اس دنیا میں رہنے پر ترجیح دی ہے۔

اور بالآخر جب یہ وقت آ گیا تو ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے زبان پر تکرار سے محبوب ہی کا نام تھا کہ:

اللھم بالرّفیق الاعلیٰ

اے اللہ! بزرگ و برتر ساتھی

اور یہی کہتے کہتے ہاتھ ڈھلک گیا اور اپنے ربّ سے ملاقات کی منتظر آپ کی روح اطہر اسے پکارتی ہوئی اس کے حضور حاضر ہوگئی۔

چراغ سے چراغ

اس عشق الٰہی نے آپ کو صاحب قوسین اور مظہر اتم الوہیت کے آخری روحانی مقام پر پہنچا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام عالمین کے لئے رحمت کر دیا جس کے تحت آپ ﷺ نے تمام مخلوق کو اللہ کی اولاد جانا کہ سب سے خوب محبت کی اور جہاں ان سے شفقت اور محبت کا سلوک کیا وہیں ان کی ہدایت کے لئے بھی مضطرب اور بے چین رہے۔ بعض راتیں یہ دعا مانگتے گزر جاتیں کہ:

'اے اللہ! اگر تو انہیں عذاب دینا چاہے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر انہیں بخش دے تو تو غالب اور حکمت والا ہے'

اسی تڑپ اور دعاؤں کے نتیجہ میں ایک عظیم روحانی انقلاب برپا ہوا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی آپ دوبارہ اس کو دنیا میں لائے۔ پشتوں سے شرک میں مبتلا لوگ آپ ﷺ کی قوت قدسیہ سے نہ صرف باخدا ہو گئے بلکہ ایسے خدا نما وجود بن گئے جن کے بارے میں ایک موقع پر یہ ارشاد ہوا:

'اللہ کے بعض بندے پراگندہ بال اور غبار آلود ہوتے ہیں۔ دروازوں پر سے ان کو دھکے دیئے جاتے ہیں لیکن اگر وہ اللہ کی قسم کھا لیں کہ ایسا ہو تو خدا تعالیٰ ویسا ہی کر دیتا ہے'۔

یہ اصحاب رسول اللہ ﷺ کے عشق الٰہی کی اس شدت کے زیر اثر خود بھی اللہ کے عاشق ہو گئے تھے۔ یہ عشق ہی تھا کہ حضرت بلالؓ سزا بھگت کر ہوش میں آتے تو پھر زبان پر یہی اقرار جرم ہوتا کہ اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے۔

یہ عشق ہی تھا جس نے اپنی شہ رگ سے ابلتے ہوئے خون کو دیکھ کر حضرت عامر بن فہیرہؓ سے یہ نعرہ مستانہ لگوایا فزت بربّ الکعبۃ ربّ کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔

یہ عشق ہی تھا کہ حضرت علیؓ کی ایڑی میں پیوست نیزہ نکالنے کے لئے بہترین وقت وہ ٹھہرا جب وہ نماز میں خدا کے حضور سجدہ ریز ہوں اور دنیا کی ہوش نہ رہے۔

یہ اللہ کا عرفان اور اس کا عشق ہی تھا جس نے رسول اللہ ﷺ کی وفات پر آپ کے دوست اور ساتھی حضرت ابوبکر صدیقؓ کو صحابہ کی تسلی کے لئے یہ الفاظ سجھائے کہ:

'جو محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے کہ آپ ﷺ فوت ہو گئے لیکن جو خدا کی عبادت کرتا تھا وہ یاد رکھے کہ خدا زندہ ہے اور کبھی نہیں مرے گا'۔

محبت کے یہ سب چراغ عشق الٰہی کی اسی شمع سے روشن ہوئے جسے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنی تمام زندگی میں پوری شان سے جلائے رکھا۔

محبت الٰہی کی راہ

آنحضور ﷺ کی اس محبت کو اللہ تعالیٰ نے یہ شرف قبولیت بھی بخشا کہ اس کی پیروی آئندہ اللہ کی محبت پانے کا ذریعہ قرار پائی۔ جیسا کہ فرمایا:

قل ان کنتم تحبون اللّٰہ ......

(آل عمران:32)

ترجمہ: تو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو (تو) وہ (بھی) تم سے محبت کرے گا۔

اطاعت رسول ﷺ کے طریق پر چلنے والوں کو قرآن کریم میں نبیوں، صدیقوں، شہداء اور صالحین کے ہم رتبہ ہونے کی بشارت دی گئی اور بعض کو حدیث رسول ﷺ میں انبیاء بنی اسرائیل جیسا اور مجدد اور مسیح و مہدی کا نام دیا گیا۔ سب نے اس سبق کو دہرایا اور سب سے زیادہ اطاعت رسول ﷺ کے طریق پر چل کر امتی نبی کا نام پانے والے رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت مسیح موعود نے آج عشق الٰہی کی اس شمع کو پھر لو دی ہے اور خدا سے محبت کے اس چلن کو یوں عام کرنا چاہا ہے کہ فرمایا:

'یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو'۔ (کشتی نوح ص 21)

اسی کی یاددہانی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ ہمیں بار بار کراتے ہیں اور اسی لئے ہم سب محبت الٰہی کے اس راستے کے مسافر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت، صرف اس کو اپنا ربّ جاننا، اس سے ذاتی تعلق پیدا کرنا، اس سے ڈرنا اور اس سے محبت کرنا ہماری منزلیں ہیں۔ اس راستہ پر حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ یہ خبر ہمارا زاد راہ ہے کہ

'تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے ...... جو لوگ پورے زور سے اس دروازے سے داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ وہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں'۔

(الوصیت ص 308)

محبت اور عشق الٰہی کا یہ خالی میدان ہمارے اور بھی مضبوط ارادوں اور تیز تر پیش قدمی کا منتظر ہے۔

☆ ☆ ☆

مکرم ناصر الدین بلوچ صاحب

چائے اور دیسی گھی کے بارے میں چند باتیں

آج کے دور میں چائے بعض افراد کی خوراک کا باقاعدہ طور پر حصہ ہے وہ دن میں تین چار مرتبہ چائے نہ پئیں تو ان کی طبیعت سست سست رہتی ہے اور بعض تو چائے کے نشے میں حد سے بھی تجاوز کر جاتے ہیں۔ ہماری یہ روایت بن چکی ہے کہ جب کوئی مہمان آتا ہے تو حال چال پوچھنے کے ساتھ ہی ہم اُسے چائے کا پوچھتے ہیں لیکن آج سے تقریباً 70 سال قبل تک چائے اتنی عام نہ تھی۔

برصغیر پاک و ہند میں عوام الناس کو چائے کا عادی بنانے کے لئے انگریز کو بڑے پاپڑ بیلنے پڑے تھے۔ پاکستان کے مشہور کیمرہ مین ایف۔ای چوہدری صاحب انگریز کی ان کوششوں کا حال یوں بیان کرتے ہیں کہ

برصغیر میں لوگوں کو چائے کا عادی بنانے کے لئے چائے اور بناسپتی دونوں چیزیں مفت دی جاتی تھیں انڈیانی سیس بورڈ والے چائے انٹروڈیوس (متعارف) کرتے تھے۔ لوگوں کو عادی بنانے کے لئے اس کے فوائد بتاتے تھے۔ لاہور کے ریلوے سٹیشن پر دو پیسے میں چائے کا ایک کپ ہوتا تھا جسے تب کوپ کہتے تھے۔ لکھا ہوتا تھا کہ گرمیوں میں گرم چائے ٹھنڈک پہنچاتی ہے ملیریے کو دور کرتی ہے۔ لپٹن چائے عام تھی۔ ٹی سٹال بہت صاف ستھرے ہوتے تھے۔ ادھر آپ نے چائے پی ادھر آپ نے اسی وقت پیالی دھو کر رکھ دی۔ گھروں میں چائے اتنی بار نہیں پیتے تھے۔ دوپہر کو بھی نہیں پیتے تھے، شام کو بھی نہیں پیتے تھے۔ صبح ایک بار پی لیتے تھے۔ پراٹھے کھا لئے چائے پی لی، دفتروں میں بھی چائے نہیں چلتی تھی۔ لسی یا سکنجبین عام ہوتی تھی یا پھر گولی والی بوتل، اس کے لئے لکڑی کی چابی کھولنے کے لئے ہوتی تھی۔ گولی پر انگوٹھا رکھا اوپر اس کے دوسرے ہاتھ کی مکی ماری ٹھاہ بوتل کھل گئی۔

1930ء کی دہائی میں دیسی گھی پندرہ آنے سیر تھا اور اٹھارہ روپے کا کنستر ہوتا تھا۔ دیسی گھی میں ملاوٹ نہیں ہوتی تھی۔ زیادہ سے زیادہ لسی ڈال دی جاتی کہ خوشبو آتی رہے بہت ملاوٹ کرنی تو اُبلے ہوئے آلو کوٹ کر ڈال دیئے جو زندگی کے لئے خطرناک نہ تھے۔ گھی میں ملاوٹ کو چیک کرنے کے لئے ہاتھ کے پیچھے لگا کر سونگھنا کہ دانہ ہو تو پھر سمجھ لیں کہ گھی بالکل اصلی ہے پھر جب ڈالڈا آ گیا تو لوگوں نے اس میں ڈالڈا ملانا شروع کر دیا۔ ڈالڈا انٹروڈیوس اس طرح ہوا کہ اس میں پکوڑے مفت تل کے کھلاتے تھے پھر آہستہ آہستہ لوگوں میں رواج ہونے لگا تو لوگ چھپا کے لاتے تھے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کاغذ لفافے یا کپڑے میں لپیٹ کر گھر لانا۔ لوگوں نے کہنا کہ اس سے کھانسی لگ جاتی ہے تپ دق ہو جاتی ہے۔

(ماخوذ "اب وہ لاہور کہاں" صفحہ 87,88)

آج کے دور میں دیسی گھی ایک متوسط آمدنی والے انسان کے لئے خریدنا بھی بہت مشکل ہے لیکن آج سے ستر سال قبل ہر ایک خالص دیسی گھی آسانی سے خرید سکتا تھا۔ وہ دور سستا بھی تھا اور اس دور کے لوگ خالص چیزوں کو محنتی اور جفاکش ہونے کی وجہ سے آسانی سے ہضم بھی کر لیتے تھے۔

کچھ سال قبل میرے سب سے بڑے تایا جان مکرم محمود خان صاحب جو مندرانی گاؤں ضلع تونسہ شریف کے ایک سادہ اور مخلص احمدی ہیں ربوہ آئے اور فضل عمر ہسپتال میں آنکھ کا آپریشن کروانے کے بعد اپنے بھائی کے ہاں قیام کیا۔ چچا جان ان کے مزاج کے مطابق ایک کلو دیسی گھی لے کر آئے اور آدھا کلو میں چُوری بنا کر ان کو دی، بعد میں پوچھا کہ کسی اور چیز کی ضرورت تو نہیں تو انہوں نے کہا جو آدھا کلو گھی بچ گیا ہے وہ بھی مجھے پینے کے لئے دے دو۔ تایا جان اپنے سات بھائیوں میں سب سے بڑے ہیں اور ماشاء اللہ 80 سال سے زیادہ عمر ہونے کے باوجود نہ صرف صحت سب بھائیوں سے اچھی ہے بلکہ بہت چاق و چوبند بھی ہیں۔ جبکہ آجکل کے دور میں اکثریت بالکل خالص دودھ پی ہی نہیں سکتی کیونکہ اس سے پیٹ خراب ہو جاتے ہیں۔ مغربی ممالک کے بڑے سٹوروں میں بھی دودھ میں کچھ پانی مکس کیا ہوتا ہے جس کی مقدار کے بارے میں اوپر لکھا ہوتا ہے۔ بہرحال ہر چیز اعتدال سے استعمال کرنی چاہئے جو طیب ہو اور صحت اور تندرستی کیلئے مفید ہو۔

☆ .... ☆ .... ☆

مکرم ندیم احمد فرخ صاحب

میرے دوست مصور احمد باجوہ کی یاد میں

مصور کا تعلق داتا زید کا ضلع سیالکوٹ سے تھا مصور سے میری پہلی ملاقات معلمین کلاس کے انٹرویو کے دنوں میں ہوئی۔ مصور بہت ہی ہنس مکھ تھا جب میں ہاسٹل گیا تو وہاں بھی اتفاق سے میں اور مصور ایک ہی کمرہ میں تھے ہمارا اٹھنا بیٹھنا اکٹھا ہوتا تھا اور ہم اپنے دِل کی ہر بات کو آپس میں بیان کرتے تھے۔ ہمیشہ اس کی عادت ہوا کرتی تھی کہ صاف ستھرے کپڑے پہنتا اور جب انہیں اتارتا تو ان کپڑوں کی حالت یہ ہوتی تھی کہ جیسے اس نے وہ پہنے ہی نہیں ہیں۔

مصور کو قادیان جانے کا بھی بہت شوق تھا۔ 2006ء میں خدا کے حضور اس کی دعا سنی گئی اور وہ قادیان بھی چلا گیا تھا مگر جب ابھی اس کا ویزہ کنفرم نہ تھا اور اس نے اپنی تیاری کر لی تھی، ان دنوں اس کے گھٹنے پر ایک بڑا پھوڑا بنا ہوا تھا جس کی وجہ سے اس کو چلنے میں بھی تکلیف ہوتی تھی بعد میں یہی پھوڑا کینسر کی شکل اختیار کر گیا اور یہی مصور کی وفات کی وجہ بنا تھا مصور کہنے لگا کہ یار کہیں مجھے اس پھوڑے کی وجہ سے قادیان جانے سے روک نہ دیا جائے۔ دوستوں نے اسے کہا کہ کچھ نہیں ہوتا۔ اس حالت میں بھی اپنے قادیان جانے کے شوق میں اپنے ویزہ کا اور اپنے قافلہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے اس نے کوئی تین چار چکر خدمت درویشان اور صدر عمومی کے دفتر کے ایک دن میں لگائے ہوں گے اور جب اس کا ویزہ کنفرم ہو گیا تو تمام دوست ہاسٹل میں جانے کی تیاری کر کے اکٹھے بیٹھے تھے تو مصور نے مکرم فیاض اللہ فاتح صاحب معلم سلسلہ سے کہا کہ یار کتنی خوشی کی بات ہے کہ ہم لوگ اس چھوٹی عمر میں قادیان جا رہے ہیں جب کہ لوگوں کی عمریں گزر جاتی ہیں اور وہ قادیان نہیں جاسکتے مجھے میرے ان دوستوں نے بتایا جو اس کے ساتھ قادیان گئے تھے کہ مصور قادیان میں بہت ہی خوش تھا اور بھر پور طریق پر اس نے جلسہ سالانہ قادیان دیکھا اور جب واپس آیا تو اپنے سفر کے واقعات بیان کرتا تھا اور اس کی ایک عادت جو مجھے آج تک یاد ہے وہ تھی اس کا ہر وقت مسکراتا ہوا چہرہ، آخری دنوں میں جب فضل عمر ہسپتال میں داخل تھا تو اس وقت جب ڈاکٹر صاحبان نے اسے یہ کہہ دیا کہ مصور کو کینسر ہے تو اس وقت ہم دوستوں نے یہ سوچا کہ مصور کو اس کا پتا نہیں چلنا چاہیئے چنانچہ ہم ہنسنے کی کوشش کرتے ہوئے اس کے پاس گئے اور اسے حوصلہ دینے کی ناکام کوشش کرنے لگے مگر مصور احمد مسکراتے ہوئے کہنے لگا کہ پہلے اپنے آنسو صاف کرو، پھر مجھ سے کہنا کہ یار حوصلہ کر۔ وہ طبعی طور پر لوگوں میں گھل مل کر رہنے والا تھا۔ چنانچہ جب بھی اس نے کوئی چیز کھانے پینے کے لئے اپنے گھر سے لانی ہوتی تھی یا کوئی اس کے لئے لاتا تو سب کمرے والوں کو کہتا کے آؤ مل کے کھاتے ہیں۔ مصور کو شعر و شاعری سے کوئی زیادہ لگاؤ تو نہ تھا اور نہ ہی اسے اشعار یاد ہوا کرتے تھے مگر چونکہ ہمیشہ مسکراتے رہنا مصور کی عادت تھی ایک دفعہ ایک استاذ محترم نے ہمیں کلاس میں ایک شعر سنایا کہ

جس کے بعد جب بھی اس سے پوچھنا کہ آپ ہر وقت مسکراتے کیوں رہتے ہو تو مصور وہی شعر پڑھ کر سناتا کہ

ہجومِ غم میری فطرت بدل نہیں سکتا
میں کیا کروں میری عادت ہے مسکرانے کی

جب مصور کی بیماری کی درست تشخیص ہوئی اور پتا چلا کہ مصور کو تو کینسر ہے تو وہ علاج کی غرض سے اپنے گاؤں داتا زید کا شفٹ ہو گیا مگر وہ ہمیں ہفتہ میں ایک دو دفعہ ضرور فون کیا کرتا تھا اور سب کی خیریت دریافت کیا کرتا تھا اور جب کبھی اس نے علاج کی غرض سے ربوہ آنا تو سب دوستوں سے ملنے کیلئے ہاسٹل ضرور آتا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب ہماری کلاس مدرسۃ الظفر سے فارغ التحصیل ہوئی تو مصور کو جب پتہ لگا کہ ہماری کلاس میدانِ عمل میں جانے والی ہے تو مصور ان دنوں گو بہت بیمار تھا اور اس کا علاج شوکت خانم سے جاری تھا مگر اس سے رہا نہ گیا اور تمام دوستوں سے ملنے کی غرض سے ربوہ پہنچ گیا اور مجھ سے کہنے لگا کہ یار کاش کہ میں بھی آپ لوگوں کے ساتھ ہی فیلڈ میں ہوتا۔ جب ہم لوگ فیلڈ میں چلے گئے تو مصور کے ساتھ ہمارا فون کے ذریعہ رابطہ رہا کرتا تھا۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ ہاسٹل میں میرے ایک دوست کو کچھ پیسوں کی ضرورت تھی تو اس نے مجھ سے بات کی لیکن ان دنوں میرے پاس بھی پیسے نہیں تھے تو میں نے مصور سے بات کی لیکن مصور کے پاس بھی پیسے کم تھے اور ان دنوں مدرسۃ الظفر میں دو چھٹیاں بھی ہونے والی تھیں اور مصور کا پروگرام تھا کہ وہ بھی اپنے گھر کو جائے لیکن جب میں نے اس سے دوست کے متعلق بات کی تو اس نے کہا کہ میں نے گھر جانے کے لئے کچھ پیسے بچائے ہوئے ہیں تم اس کو دے دو مگر میں نے کہا کہ تم نے گھر بھی تو جانا ہے تو مصور کہنے لگا کہ گھر تو میں پچھلی بار بھی گیا تھا، کوئی بات نہیں اگر اس بار نہ جاؤں گا تو اگلی بار چلے جائیں گے۔ ایک دفعہ دو چھٹیاں تھی ہاسٹل کے اکثر لڑکے اپنے گھروں کو گئے ہوئے تھے بارش ہو رہی تھی میں نے مصور سے کہا کہ بڑا مزہ آئے اگر اس بارش میں گرما گرم جلیبیاں ہو جائیں، میں یہ بات کہہ کر اپنے بستر پہ لیٹ گیا اور تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ مصور نے مجھے اٹھایا، جب میں اٹھا تو میں نے دیکھا کہ مصور خود بھی بھیگا ہوا تھا اور اس نے ہاتھ میں گرما گرم جلیبیاں میری خواہش کے مطابق شاپر میں ڈالی ہوئی تھیں۔ مصور نے میری خواہش پوری کرنے کے لئے بارش کے دوران اپنی اس ٹانگ سے سائیکل بھی چلایا جس پر ایک کافی بڑا پھوڑا بھی بنا ہوا تھا مگر اس نے اپنی فکر نہ کی۔

مصور کے دِل میں اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے لئے بہت پیار اور محبت تھی۔ جس کا اظہار اس واقعہ سے ہوسکتا ہے جس کا ذکر مجھ سے میرے ایک دوست نے کیا کہ جب ہم لوگ معلم کلاس میں ابھی نئے نئے ہی آئے تھے تو میں اور مصور اکٹھے ''بیت اللطیف'' میں نماز کی ادائیگی کے لئے جایا کرتے تھے تو میں نے دیکھا کہ مصور نماز کیلئے جاتا ہے تقریباً سب سے آخر میں بیت الذکر سے نکلتا ہے اور نماز بھی بڑی لمبی اور خشوع وخضوع والی ادا کرتا تھا تو میں نے ایک دِن اس سے پوچھا کہ خیریت تو ہے کوئی پریشانی تو نہیں تو مصور نے کہا کہ یار مجھے اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے بہت پیار ہے اور میں ان کے لئے کچھ کرنے کی طاقت تو نہیں رکھتا مگر دعا تو کرسکتا ہوں۔

ہاسٹل کے ہی زمانہ میں خاکسار کو دو بار ہائیکنگ کے لئے شمالی علاقہ جات جانے کا اتفاق ہوا اور مصور بھی ہر بار ہمارے قافلہ کا حصہ ہوا کرتا تھا۔ جب ہم لوگ ناران پہنچے تو وہاں پر ایک خان صاحب کی کپڑوں کی دکان تھی مصور نے اس سے جب اس کی زبان میں بات کی تو وہ اس کی باتوں سے بہت لطف اندوز ہوا کرتا تھا اور پھر اس کی مصور سے دوستی ہو گئی۔ پھر ہم جتنے دِن بھی وہاں رہے، ہم دوستوں نے اس کے پاس جایا کرنا تو خان صاحب ہماری قہوے سے مہمان نوازی کیا کرتے تھے بلکہ ہائیکنگ پر ہم جتنے دِن بھی رہے۔ مصور احمد کبھی ہمیں بھی بور نہ ہونے دیتا تھا مصور تقریباً 20 سال کی عمر میں 7 فروری 2008ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔

ایک پنجابی زبان کا شعر ہے

رکھ بندیا دنیا تے ایسا بین کھلون
کول ہوویں تے ہسن لوکی دور ہوویں تے رون

مصور طبیعت کے لحاظ سے بالکل ایسا ہی تھا۔ خدا تعالیٰ مصور کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ (آمین)

☆............☆............☆

مکرم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب

میری پھوپھی
محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ

ہماری پھوپھی جان محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک حمید اللہ خان صاحب ڈسکہ مختصر علالت کے بعد جنوری 2015ء میں ٹورانٹو کینیڈا میں وفات پا گئیں۔ آپ بہت ہی شفیق، دعا گو، مخلص، سلیقہ شعار اور مہمان نواز بزرگ تھیں۔ عمر کا زیادہ حصہ اپنے میاں اور بچوں کے ساتھ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں گزارا۔ آپ نے ساری عمر نہ صرف اپنے میاں اور بچوں اور عزیزوں رشتہ داروں کی خدمت کی بلکہ آخری وقت تک بعض غریب بچوں کی مدد بھی کرتی رہیں۔ اپنے بچوں کی بھی عمدہ تربیت کی اور غریب بچوں کی بھی تعلیم کا بھی انتظام کرتی رہیں۔ کئی بچیوں کو خود قرآن مجید پڑھایا۔ عمر کے آخری ایام میں بھی ایک غریب بچی کو قرآن مجید سیکھا رہی تھیں اور اس کی مالی امداد بھی کرتی رہیں۔

آپ بہت مہمان نواز تھیں۔ مہمانوں کی خدمت اور تواضع بڑے اہتمام سے کرتیں۔ گھر میں ملازمین کے ہوتے ہوئے بھی خود مہمانوں کیلئے کھانے تیار کرتیں اور مہمانوں کی ہر ضرورت کا خیال رکھتیں۔ مہمانوں کو گھر میں بڑی گرم جوشی سے خوش آمدید کہتیں۔ آخری ایام میں باوجود بیماری اور تکلیف کے آپ خود باورچی خانہ میں ملازمین کے ساتھ کھانے تیار کرتیں۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے لمبے عرصہ تک ڈسکہ میں لجنہ اماء اللہ میں مختلف حیثیتوں میں خدمات کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ ندیم آباد جماعت کی صدر لجنہ کی حیثیت سے بھی کئی سال تک خدمات سرانجام دیتی رہیں۔ آپ کو خلفاء احمدیت سے عشق تھا اور ہمیشہ نظام جماعت کی پابند رہیں۔ نظام جماعت کے خلاف کسی قسم کی کوئی بات ہوتی تو سختی سے جھاڑتیں اور نصیحت کرتیں کہ نظام جماعت اور خلافت سے وفا اور اخلاص کے تعلق میں ہی کامیابی اور فلاح ہے۔

آپ موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ ٹورانٹو میں مکرم امیر صاحب کینیڈا نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ کی اولاد میں 2 بیٹے 4 بیٹیاں، پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اور پڑپوتیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بہت بلند فرمائے، آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121944 میں Rehana Ahmed

بنت Aziz Ahmed قوم.......پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Canada ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) گاڑی 3 ہزار Canadian Dollar (2) زیور 20 ہزار Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1012 Canadian Dollar ماہوار بصورت Welfare مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rehana Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Afza Mirza S/O Mirza M,Ismail گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Majid S/O Abdul MmAnan

مسل نمبر 121945 میں Najeeb Ullah Khawaja

ولد Abdul Majeed Khawaja قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Edmonton ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 160 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Najeeb Ullah Khawaja گواہ شد نمبر 1۔ Syed Taha S/O Abdul Rasheed گواہ شد نمبر 2۔ Khalid Mahmood S/O Noor Ahmad Abid

مسل نمبر 121946 میں Nafeesa Tauseef

زوجہ Muhayo Din Ghulam Yahya Malik قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bramdton ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) نقدی 40 ہزار Canadian Dollar (2) زیور 3 ہزار 840 Canadian Dollar (3) حق مہر ادیئگی 1 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 700 Canadian Dollar ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nafeesa Tauseef گواہ شد نمبر 1۔ Mubashar Mahmood S/O Sufi Abdul Qadeer گواہ شد نمبر 2۔ Maqsood Saqib Ahmad S/O Mahmood Ahmad Bashir

مسل نمبر 121947 میں Sadiq Ahmed

ولد Maqsood Ahmed قوم.........پیشہ مشنری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peacevillge ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 350 Canadian Dollar ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadiq Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Faran Rabbani S/O Khalid Rabbani گواہ شد نمبر 2۔ Hamid Nasir Malik S/O Khalid Mehmood

مسل نمبر 121948 میں Mubaraka Bajwa

زوجہ Ch.Ijaz Ahmad Bajwa قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 دسمبر 2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادیئگی 10 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Canadian Dollar ماہوار بصورت Welfare مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mubaraka Bajwa گواہ شد نمبر 1۔ احتساب سعید ولد سعید احمد ڈھلوں گواہ شد نمبر 2۔ افتخار احمد ولد چوہدری ناصر علی

مسل نمبر 121949 میں Afia Maqsood Ul Haq

زوجہ Musawer Ahmed Shahid قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Finland ضلع و ملک Finland بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Afia Maqsood Ul Haq گواہ شد نمبر 1۔ Musawer A.Shahid S/O Shahid U .Nasir گواہ شد نمبر 2۔ Waqar Jawed S/O Jawed Iqbal

مسل نمبر 121950 میں Khadijah Ansaah

بنت Salih Ansah قوم.....پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن....... ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijah Ansaah گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed Tahir گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem S/O Baidoo

مسل نمبر 121951 میں Zeinab Serwaa Acheampong

زوجہ Saeed Kufi Sam قوم.......پیشہ سول ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ash Town ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 420 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zeinab Serwaa Achempong گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem Baidoo S/O Abdulah

مسل نمبر 121952 میں Hawa Nyanta Wahid

زوجہ Abdul Wahid Dand قوم..........پیشہ کسان عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Nyanta Wahid گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem S/O Baidoo

مسل نمبر 121953 میں Sakina Musa

زوجہ Musa Kassim قوم.......پیشہ استاد عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 200 Cedi اس وقت مجھے مبلغ 600 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakina Musa گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed Tahir گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem S/O Baidoo

مسل نمبر 121954 میں Sameera Acheampo9ng

بنت Bashir Acheampong KanKan قوم......پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 Cedi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sameera Acheampo9ng گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem S/O Baidoo

مسل نمبر 121955 میں Hawa Achempong

زوجہ Bashir Acheampong قوم......پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 4 ہزار Cedi اس وقت مجھے مبلغ 500 Cedi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Achempong گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hammed S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem S/O Baidoo

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر محلّہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل وکرم سے خاکسار کی پوتی رجاب تزہین بنت مکرم ملک افضال توقیر احمد صاحب کی مورخہ 19 دسمبر 2015ء کو قرآن مجید کا پہلا دور مکمل ہونے پر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم ملک محمود احمد حسن صاحب نے قرآن مجید سنا اور خاکسار نے دعا کرائی۔ اس کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت محترمہ ساجدہ اظہار صاحبہ بیوہ مکرم اظہار احمد صاحب نے پائی ہے۔ بچی مکرم نمبردار ملک نثار احمد صاحب آف دوالمیال ضلع چکوال کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن مجید کی باقاعدہ تلاوت کرنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم منصور احمد لقمان صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد بیوت الحمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 22 دسمبر 2015ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے گھر میں خاکسار کے دو بیٹوں مبرور احمد منصور بعمر 11 سال، مسرور احمد منصور بعمر 7 سال، ان کے خالہ زاد فرقان احمد بعمر 9 سال، اذان احمد بعمر 6 سال پسران مکرم بشارت احمد صاحب اور ملیحہ طاہر بنت مکرم طاہر مجید صاحب بعمر 6 سال کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ پانچوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ ان سب سے قرآن کریم کا کچھ حصہ ان کے ماموں مکرم حافظ جمال احمد یوسف صاحب نے سنا اور بچوں کے نانا محترم حکیم محمد یوسف صابر صاحب زعیم مجلس انصاراللہ بیوت الحمد کالونی نے دعا کروائی۔ مبرور احمد و مسرور احمد کو ان کی والدہ محترمہ ثمینہ منصور صاحبہ، فرقان احمد و اذان احمد کو ان کی والدہ محترمہ روبینہ بشارت صاحبہ اور ملیحہ طاہر کو اس کی والدہ محترمہ عظمیٰ طاہر صاحبہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو قرآن کریم کا فہم وعرفان عطا فرمائے اور اس کی باقاعدہ تلاوت کرنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم استخار احمد قمر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بڑی بیٹی مکرمہ تابندہ قمر صاحبہ اہلیہ محترم بشیر الدین صاحب ولد محترم میاں نور الدین صاحب مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ یکم دسمبر 2015ء کو بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام زین الدین ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز نیک نصیب کے ساتھ صحت وسلامتی سے رکھے۔ آمین

سیمینارز بعنوان جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے ربوہ کو چار حصوں میں تقسیم کر کے سیمینارز بعنوان جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ جس میں تلاوت، نظم اور اقتباس حضرت مسیح موعود کے بعد مربیان سلسلہ نے تقاریر کیں۔ 17 دسمبر 2015ء کو یمن بلاک کا بیت السلام دارالیمن وسطی اور علوم ونصر بلاکس کا بیت اللطیف دارالعلوم وسطی میں جبکہ مورخہ 20 دسمبر 2015ء کو صدر و فضل بلاکس کا ایوان قدوس دفتر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ اور رحمت، ناصر، فتوح و طاہر بلاکس کا بیت الناصر دارالرحمت غربی میں سیمینارز ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

جلسہ ہائے خلافت

محض اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 13 دسمبر 2015ء کو ربوہ بھر میں جلسہ ہائے خلافت منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ 72 حلقہ جات میں یہ اجلاسات بیک وقت بعد نماز مغرب کروائے گئے جن میں مربیان وبزرگان کرام نے ”مقام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں“ کے عنوان پر خدام واطفال اور انصار سے خطاب فرمایا۔ نیز عہد وفا بھی دہرایا گیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل سے ان اجلاسات میں ربوہ بھر میں 2,953 اطفال 5,355 خدام اور 1,839 انصار احباب نے شرکت کی۔ اس طرح مجموعی حاضری 10 ہزار 147 رہی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے اور ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین

سپر سکسز کرکٹ ٹورنامنٹ

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مورخہ 20 نومبر تا 18 دسمبر 2015ء آل ربوہ Super6s کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 84 ٹیموں نے حصہ لیا، جن کے مابین ناک آؤٹ کی بنیاد پر میچز کروائے گئے۔ کل 105 میچز کھیلے گئے۔ تمام میچز گھڑ دوڑ گراؤنڈ اور کوارٹر صدر انجمن کی گراؤنڈ میں کروائے گئے۔ مورخہ 18 دسمبر کو گھڑ دوڑ گراؤنڈ میں دارالبرکات اور محمود ہاسٹل کے درمیان فائنل میچ ہوا، جس میں محمود ہاسٹل نے کامیابی حاصل کی۔ فائنل میچ اور تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی مکرم مظفر احمد قمر صاحب صدر فٹ بال مجلس صحت ربوہ تھے، تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی، بعدازاں مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

ولادت

مکرم مبشر احمد تسلیم صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی سب سے چھوٹی بیٹی مکرمہ راضیہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد زاہد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 9 دسمبر 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عائزہ مبشر نام عطا فرمایا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم مبارک علی صاحب اور مکرمہ رقیہ بیگم صاحبہ آف راہوالی گوجرانوالہ کی پوتی نیز خاکسار اور مکرمہ سبیلہ بیگم صاحبہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترم مغفور احمد منیب صاحب مربی سلسلہ انچارج جاپانی ڈیسک تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عطاء الکریم صاحب نائب وکیل المال اول اور مکرم لئیق احمد صاحب ابن مکرم حمید اللہ صاحب مربی سلسلہ کی دادی جان محترمہ طالعہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری احسان اللہ صاحب نبی سر روڈ ضلع عمرکوٹ مورخہ یکم دسمبر 2015ء کو بعمر 90 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے بیت مبارک ربوہ میں مورخہ 3 دسمبر کو بعد نماز عصر پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ اپنے بیٹے مکرم حمید اللہ صاحب کے پاس نبی سر روڈ میں گزارا جہاں ان کی بہو رضیہ بیگم صاحبہ کو ان کی خدمت کا موقع ملتا رہا۔ خاکسار نے اپنی میٹرک تک کی تعلیم نبی سر روڈ میں مکمل کی اور مرحومہ کی شفقت سے حصہ پایا۔ مرحومہ نیک دل، عبادت گزار، خلافت سے محبت کرنے والی اور اپنی اولاد کے ساتھ ساتھ جماعت کے دیگر بچوں سے شفقت اور پیار سے پیش آتیں۔ بڑھاپے میں اپنے بیٹے مکرم حمید اللہ صاحب کی وفات کا صدمہ بھی برداشت کیا۔ مرحومہ نے معمر خاوند کے علاوہ چھ بیٹے مکرم اکرام اللہ صاحب ربوہ، مکرم اعجاز اللہ صاحب صدر جماعت جڑانوالہ، مکرم ڈاکٹر نعیم اللہ صاحب امریکہ، مکرم حبیب اللہ صابر صاحب جرمنی، مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب نائیجیریا، مکرم ظفر اللہ صاحب یو کے اور تین بیٹیاں مکرمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ زوجہ مکرم شریف احمد صاحب جرمنی، مکرمہ رفیعہ سلطانہ صاحبہ زوجہ مکرم کبیر الدین صاحب جرمنی اور مکرمہ مبارکہ سلطانہ صاحبہ زوجہ مکرم منیر الدین صاحب لاہور سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کے نیک نمونہ کو ان کی اولاد میں قائم رکھے اور اولاد میں باہمی محبت ویگانگت قائم رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مشہود احمد طور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری خالہ مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت مکرم نور محمد صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود، مکرم ملک محمد رفیق اعوان صاحب جرمنی کی ہمشیرہ اور مکرم محمد افضل اعوان صاحب مرحوم کی والدہ مورخہ 16 دسمبر 2015ء کو جرمنی میں بعمر 85 سال وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے میں پڑھائی اور رڈسائم جرمنی میں قطعہ موصیان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ملنسار، غرباء کا خیال رکھنے والی صوم وصلوٰۃ کی پابند مالی قربانی میں پیش پیش ہر تحریک میں جذبے اور شوق سے حصہ لیتیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم سے ان کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم غلام ارشد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ ناصرہ ارشد صاحبہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 3/اکتوبر 2015ء کو ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ اگلے دن محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ ایک بیٹے مکرم رضوان ارشد صاحب، تین بیٹیاں اور دو نواسے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ نماز کی پابند، دعاگو اور ملنسار خاتون تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے رحمت ومغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

بقیہ ازصفحہ 1: عاملہ انصاراللہ پاکستان

اراکین عاملہ:

صدر: خاکسار ڈاکٹر عبدالخالق خالد
نائب صدر اوّل: مکرم سیّد قاسم احمد شاہ صاحب
نائب صدر صف دوم: مکرم محمد محمود طاہر صاحب
نائب صدر: مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب
نائب صدر: مکرم سید طاہر احمد صاحب
قائد عمومی: مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب
قائد تعلیم: مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب
قائد تربیت: مکرم حنیف احمد محمود صاحب
قائد تربیت نومبائعین: مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب
قائد ایثار: مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب
قائد اصلاح وارشاد: مکرم عبدالسمیع خان صاحب
قائد ذہانت وصحت جسمانی: مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب
قائد مال: مکرم سیّد غلام احمد فرخ صاحب
قائد وقف جدید: مکرم مشہود احمد صاحب
قائد تحریک جدید: مکرم لئیق احمد عابد صاحب
قائد تجنید: مکرم رفیق مبارک میر صاحب
قائد اشاعت: مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب
قائد تعلیم القرآن: مکرم مظفر احمد درانی صاحب
آڈیٹر: مکرم مرزا فضل احمد صاحب
زعیم اعلیٰ ربوہ: مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب
معاون صدر: مکرم امین الرحمٰن صاحب
معاون صدر: مکرم منور احمد تنویر صاحب

مدیر انصاراللہ: مکرم محمود احمد اشرف صاحب

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 3 جنوری 2016ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اُوچ شریف

اُوچ شریف کا تاریخی شہر ملتان سے جنوب مشرق میں بہاولپور سے 45 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ شہر تہذیبی، ثقافتی اور جغرافیائی اعتبار سے سرزمین سندھ سے وابستہ ہے اور پنجاب کے دریاؤں کے سنگم پر واقع ہے۔

اُوچ ایک انتہائی قدیم مذہبی اور روحانی مسکن کو کہا جاتا ہے یہ سن 500 قبل از مسیح میں بھی موجود تھا سکندر اعظم کے حملے کے وقت اُوچ پر ہندوؤں کی حکومت تھی بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ سکندر اعظم شمالی ہند کے بعض حصوں کو فتح کرتا ہوا اوچ بھی آیا تھا اور اس نے یہاں چند ہفتے قیام بھی کیا تھا اُوچ کو بعض مؤرخین نے سکندرہ کا نام بھی دیا ہے اسکندرہ دریائے راوی اور چناب کے سنگم پر ایک پلیٹو پر واقع یہ شہر قدیم زمانے میں ایک نہایت خوبصورت اور خوشحال شہر تھا۔ محمود غزنوی کے حملے کے بعد اُوچ پر مسلمانوں کی حکومت قائم ہوئی جس کے بعد یہ اسلامی تعلیمات اور ثقافت کا اہم مرکز بن گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں ایک اسلامی یونیورسٹی بھی تھی جو اس علاقے میں اپنی طرز کا واحد ادارہ تھا جس میں بیک وقت اڑھائی ہزار طلبہ تعلیم حاصل کرتے تھے جو پورے عالم اسلام سے یہاں اسلامی تعلیم کیلئے آیا کرتے تھے۔ سلطان شہاب الدین غوری پہلا مسلمان حکمران تھا جس نے اس ادارے کی سرپرستی کی اس کے بعد غوری خاندان کے تمام حکمرانوں نے اوچ ہی کو اپنا دارالحکومت بنایا۔ تاریخی اہمیت کے حامل اس منفرد شہر نے نہ صرف بہت سے لوگوں کی شان وشوکت دیکھی بلکہ زوال بھی دیکھا۔ سکندر اعظم اور محمد بن قاسم بھی ان میں شامل تھے بھٹیوں اور غزنویوں کے ہاتھ سے ہوتا ہوا یہ علاقہ 1175ء میں سلطان شہاب الدین غوری تک آ پہنچا آہستہ آہستہ علاقے کے ایک گورنر نصیر الدین قباچہ نے بہت طاقت حاصل کرلی اور ملتان اور اوچ پر حکومت کرنے لگا۔ دہلی کے سلطان التمش نے 1228ء میں یہ علاقے فتح کر لئے یوں اس جگہ کی سیاسی اہمیت تقریباً ختم ہو کر رہ گئی۔ قباچہ کے 22 سالہ دور حکومت میں اوچ ملتان کے سیاست، ثقافت اور علم کا مرکز بن چکا تھا۔ قباچہ خود مذہبی علماء فقراء، بزرگوں اور عالموں کی حوصلہ افزائی کرتا تھا۔ فارس اور افغانستان تک سے لوگ اس کے پاس آتے تھے۔ بہت سی خانقاہیں، مدرسے، سرائیں اور بزرگان دین کے مزارات اس دور میں بنائے گئے۔ بہاء الحلیم، موسیٰ پارک شہید، بی بی جیوندی، جہانیاں جہاں گشت راجن قتال اور ابوحنیفہ جیسے بزرگوں نے اس قصبے کو اپنے وجود سے سرفراز کیا۔ اوچ کے عروج کے زمانے میں یہاں کی آبادی تین مختلف حصوں میں منقسم تھی۔

آج کا اُوچ ایک چھوٹا سا شہر ہے اُوچ شریف میں بے شمار بزرگان دین کے مزارات اور درگاہیں اور بیش قیمت تاریخی اہمیت کی عمارتیں قابل ذکر ہیں

(روزنامہ دنیا 20/اگست 2015ء)

☆......☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 2 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:18
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	22 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	8 سنٹی گریڈ
موسم جزوی طور پر ابر آلود ہے	

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد :0302-7682815
:0313-7682815

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

تاج نیلام گھر
کوئی بھی کارآمد چیز گھریلو یا دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
0321-4710021,0337-6207895

مکان برائے فروخت
ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاونج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں
مکان نمبر 6/11 دارالعلوم جنوبی بشیر
0348-0772774, 0302-6741235

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں
چوک کچہری بازار، فیصل آباد 041-2642628
0300-8652239

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ گرتے بالوں کا تیل
نفیس منجن، دانتوں کو صاف اور چمکدار بناتا ہے
سندر ابٹن، اکسیر ہاضمہ، حب اٹھرا، اولاد نرینہ
نیز دیسی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں
الیاس دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
وقت ہمارا چاہت آپکی
لیڈیز کیلئے لیڈیز سٹاف
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل
اب اہلیان ربوہ کو خون، پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ہر قسم کے ٹیسٹ اور PCR مثلاً HCV BY PCR QUALITATIVE
QUANTITATIVE, HBV DNA BY PCR QUALITATIVE, HCV BY PCR GENOTYPING, HCV BY PCR QUANTITATIVE
HBV DNA BY PCR آپریشن سے نکلنے والی غدود، پتہ، رسولی وغیرہ کے BIOPSY ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔
یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں یہاں سے ہی آن لائن رپورٹ حاصل کریں۔ اپنا قیمتی وقت اور اضافی خرچ بچائیں۔
روٹین کے ٹیسٹ: نیز ہڈیوں سے متعلقہ تمام ٹیسٹ جوڑوں، گھٹنوں، گینٹھیاں وغیرہ
CA-125 کینسر کی ابتدائی تشخیص، IGE الرجی کی ابتدائی تشخیص، VIT-D LEVEL ہڈیوں میں VIT D کی کمی، T3,T4,TSH(TFT) اعصابی تناؤ تھکاوٹ کاہلی سستی، HBA1C تین ماہ کا شوگر ریکارڈ، HBS AG ہیپاٹائٹس B، ANTI HCV ہیپاٹائٹس C، BY ELISA روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کیے جاتے ہیں
گائنی سے متعلقہ ٹیسٹ: ہارمونز لیول ESTRADIOL PROLECTHN LH FSH روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کیے جاتے ہیں
☆ بیرون شہر سے آنے والے تمام وزٹنگ کنسلٹنٹ اور لاہور، فیصل آباد، سرگودھا کے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ پرفارم کئے جاتے ہیں۔ ☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 50% تک کم
☆ ایک فون کال پر گھر سے سیمپل بلامعاوضہ کولیکٹ کرنے کی سہولت
☆ اپلائی کرنے والے احباب وخواتین ریکوائرمنٹ کے مطابق تمام ٹیسٹوں سے مستفید ہوسکتے ہیں۔
☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% خصوصی رعائیت
مستحق مریضوں کیلئے 5% خصوصی رعائیت۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ
Ph: 0476215955
Mob: 03336700829
03337700829

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

محدود مدت کیلئے
سیل سیل سیل
بیڈشیٹ
کراکری
ڈنرسیٹ
ماربل
چینی
پلاسٹک
پاک کراکری سٹور گولبازار ربوہ
047-6211007